



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 11-25/AIMS
December 19, 2025

فکر و نظر

جماعت اسلامی نظریاتی استقامت کی علامت ہے جو الزامات کے پروپیگنڈے سے متاثر نہیں ہوتی

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: Jamaat-e-Islami, Abul A'la Maududi, Islamic movement Pakistan, ideology

Keywords: political propaganda, Afghan war, 1971 Bangladesh, voter base, PTI, political

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

میں لاہور میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے 1941 جماعت اسلامی پاکستان کی سیاسی و فکری تاریخ میں ایک ایسی تحریک کے طور پر ابھری ہے جسے کے فلسفے پر استوار کیا۔ یہ کوئی عام سیاسی جماعت نہیں، بلکہ ایک فکری تحریک ہے جو اسلام کو معیشت، سیاست، معاشرت، اور قانون "اقامت دین" میں ایک جامع نظام زندگی کے طور پر نافذ کرنے کی جدوجہد کرتی ہے۔ اس کی نظریاتی چٹنگی نے اسے پاکستان کے اجتماعی ضمیر کی آواز بنایا، لیکن یہی بننے، "افغان جنگ میں امریکی اتحادی" کی دہائی میں 1980 ہونے، "فوج کی بی ٹیم" — استقامت اس پر الزامات کا باعث بھی بنی۔ یہ الزامات سیاسی حسد، فکری مغالطوں، اور تاریخی — کے دعوؤں پر مشتمل ہیں "پی ٹی آئی کے ووٹر توڑنے"، اور حالیہ "ظلم" کے بنگلہ دیش بحران میں 1971

تحریف کا نتیجہ ہیں۔ یہ مضمون ان الزامات کا تاریخی، نظریاتی، اور منطقی جائزہ پیش کرتا ہے، حقائق کو شخصیات، واقعات، اور جغرافیائی سیاق کے ذریعے واضح کرتا ہے، اور جماعت کی نظریاتی جدوجہد کی سچائی کو نمایاں کرتا ہے۔

میں لاہور میں جماعت اسلامی کی بنیاد اس وژن پر رکھی کہ اسلام کو مسجد سے نکال کر سماجی، معاشی، اور سیاسی شعبوں میں 1941 مولانا مودودی نے سے مستنبط ہے، جو خودی، ایمان، اور (11: الرعد) ”إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ“، عملی جامہ پہنایا جائے۔ اس کا منشور قرآن کی آیت اصلاح کی سیاست پر زور دیتی ہے۔ جماعت کے رہنما، جیسے میاں طفیل محمد، قاضی حسین احمد، اور سراج الحق، نے لاہور، کراچی، اور پشاور میں عوام کے اسلامی نظام کی لاہور میں 2019 درمیان رہ کر سود، رشوت، جاگیر داری، اور سرمایہ داری کے خلاف علمی و عملی جدوجہد کی۔ اس کے جلسوں، جیسے ترجمان، میں تلاوت قرآن اور نظریاتی خطابات ہوتے ہیں، جو اسے تفریحی سیاست سے ممتاز کرتے ہیں۔ اس کی علمی کاوشیں، جیسے ”کانفرنس، اسلامی اصولوں کی روشنی میں سماجی اصلاح کی بنیادیں فراہم کرتی ہیں۔ یہی نظریاتی پختگی جماعت کو دیگر جماعتوں سے الگ ”تفہیم القرآن“ اور ”القرآن کرتی ہے، لیکن اسے پروپیگنڈے کا نشانہ بھی بناتی ہے۔

(1977-1969) اور جنرل ضیاء الحق (1958-1969) ہے، خاص طور پر جنرل ایوب خان ”بلی ٹیم“ جماعت اسلامی پر الزام ہے کہ وہ پاکستانی فوج کی میں مولانا مودودی کو لاہور میں قادیانی مسئلے پر فوجی و 1953 کے ادوار میں۔ تاریخی شواہد اس دعوے کی سختی سے نفی کرتے ہیں۔ (1988) کے انتخابات میں 1965 کی اشاعت کی پاداش میں سزائے موت سنائی گئی، جو عوامی دباؤ پر ختم ہوئی۔ ”خطبہ جہاد“ بیوروکریٹک نظام کے خلاف کی تحریک نظام مصطفیٰ میں جماعت 1977 جماعت نے کراچی اور لاہور میں محترمہ فاطمہ جناح کی حمایت کی، جبکہ فوج ایوب خان کے ساتھ متحد تھی۔ کے تحت لاہور، کراچی، اور پشاور میں ذوالفقار علی بھٹو کی انتخابی دھاندلی کے خلاف احتجاج کیا۔ جب ضیاء الحق نے (پی این اے) نے پاکستان قومی اتحاد کی دہائی میں ان کے وعدوں سے انحراف پر فاصلہ اختیار کیا 1980 کے وعدوں کی مشروط حمایت کی، لیکن ”اسلامی نظام“ اقتدار سنبھالا، تو جماعت نے اور ڈاکٹر طاہر القادری کے ساتھ جمہوریت کی بحالی کی جدوجہد کی۔ یہ واقعات واضح کرتے ہیں کہ جماعت کسی ادارے کی آلہ کار نہیں، بلکہ نظریاتی اصولوں پر کاربند ہے۔

کی افغان جنگ میں جماعت پر امریکی ایجنڈوں کی حمایت کا الزام لگایا جاتا ہے۔ یہ دعویٰ عالمی سیاق سے ناواقفیت کا نتیجہ ہے۔ 1979 سے 1989 (72: الانفال) ”وَأَن تَأْتِيَهُمْ فِي الدِّينِ مَعْلِكُمْ لِنَنْصُرَ“ میں سوویت یونین کے کابل پر حملے کو عالم اسلام نے جارحیت سمجھا۔ قرآن کی آیت 1979 رہنماؤں، جیسے گل بدین حکمت یار اور برہان الدین ربانی، کی مدد کو دینی فرائض سمجھا۔ Afghan کے مطابق، جماعت نے پشاور اور کوئٹہ میں مقیم کی دہائی میں پشاور سے امریکی پالیسیوں کے خلاف 1980 جماعت کی جدوجہد نظریاتی تھی، نہ کہ امریکی مفادات سے وابستہ۔ قاضی حسین احمد نے میں لاہور ہائی کورٹ میں سودی نظام کے خلاف مقدمہ لڑا۔ اگر جماعت امریکی اتحادی ہوتی، تو وہ مغربی اقدار اور 1980 تقاریر کیں، اور جماعت نے سرمایہ داری کے خلاف مضبوط موقف نہ اپناتی۔ یہ الزام سرد جنگ کے سیاسی تناظر کو نظر انداز کرتا ہے۔

کے بنگلہ دیش بحران میں جماعت پر ڈھاکہ اور چٹاگانگ میں بنگالی عوام پر ظلم کا الزام ہے۔ یہ پروپیگنڈا بھارت اور بنگلہ دیش کی میڈیا مشینری نے 1971 پھیلایا۔ مشرقی پاکستان میں بھارت کی حمایت یافتہ مکتی باہنی نے مغربی پاکستانیوں اور بنگالی وفاداروں کے خلاف دہشت گردی کی، جس میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے اساتذہ کی ٹارگٹ کلنگ شامل تھی۔ جماعت نے البدر اور الشمس کے ذریعے پاکستان کی جغرافیائی اور نظریاتی سالمیت کا دفاع کیا، جو مکتی باہنی میں لکھتے ہیں کہ یہ گروہ دفاع کے *The Idea of Pakistan* کے تشدد کے خلاف مزاحمت تھی۔ امریکی تاریخ دان سٹیفن کوہن اپنی کتاب بنانا بھارتی پروپیگنڈے کا "جنگی مجرم" لیے بنائے گئے تھے۔ ولیم ڈالر میل نے بھی اس بحران میں تمام فریقین سے تشدد کی تصدیق کی، لیکن جماعت کو سیاسی، جس نے جماعت کے رہنما عبدالقادر ملا کو سزا دی، کو ہیومن رائٹس واچ نے "جنگی جرائم ٹریبونل" کے 2013 حصہ تھا۔ بنگلہ دیش کے قرار دیا۔ یہ حقائق جماعت کے نظریاتی کردار کو واضح کرتے ہیں۔ "انتقام

جماعت پر خیر پختونخوا اور کراچی میں پی ٹی آئی کے ووٹ بینک کو نقصان پہنچانے کا الزام ہے۔ یہ دعویٰ موجودہ سیاسی پولرائزیشن کو ظاہر کرتا ہے۔ جماعت کے نعرے سے "تبدیلی" کے فلسفے پر ووٹ دیتا ہے، جبکہ پی ٹی آئی کا ووٹر عمران خان کے "اصلاح" کا ووٹر نظریاتی ہے، جولاہور، کراچی، اور پشاور میں 80,000 ووٹ لیے، جبکہ پی ٹی آئی نے 10,000 پر جماعت کے امیدوار نے NA-3 کے انتخابات میں پشاور کی نشست 2018 متاثر ہے۔ کے ضمنی انتخابات میں واضح کیا کہ جماعت کا مقصد ووٹ توڑنا 2022 سے زائد ووٹ حاصل کیے، جو ووٹریں کے فرق کو ظاہر کرتا ہے۔ سراج الحق نے نہیں، بلکہ اسلامی نظام کی طرف شعور اجاگر کرنا ہے۔ یہ موقف جماعت کی نظریاتی جدوجہد کی عکاسی کرتا ہے، جو سیاسی رقابت سے بالاتر ہے۔

کَذَلِكَ مَا آتَى الدِّينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مَنْ رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا "جماعت اسلامی پر لگنے والے الزامات سیاسی پروپیگنڈے اور فکری مغالطوں کا نتیجہ ہیں۔ قرآن کی آیت اس حقیقت کی عکاسی کرتی ہے کہ حق کی آواز کو ہمیشہ بدنام کیا جاتا ہے۔ جماعت نے لاہور کی گلیوں سے پشاور کے (52: الذاریات) "سَارِحًا وَمَجْنُونًا" میدانوں تک نظریاتی جدوجہد کی، نہ ضمیر بیچا، نہ نعرے بنائے۔ اس نے اسلام کے لیے اقتدار کو ٹھکرایا، نہ کہ اقتدار کے لیے اسلام کو استعمال کیا۔ اس کے رہنما، جیسے مولانا مودودی، قاضی حسین احمد، اور سراج الحق، نے ہمیشہ عوام کے درمیان رہ کر جدوجہد کی۔ الزامات کی گرد عارضی ہے، لیکن جماعت اسلامی کی نظریاتی استقامت اور سچائی کی خوشبو ہمیشہ باقی رہے گی۔

Reference:

- Wikipedia. (n.d.). *Jamaat-e-Islami Pakistan*. https://en.wikipedia.org/wiki/Jamaat-e-Islami_Pakistan
- Wikipedia. (n.d.). *Jamaat-e-Islami*. <https://en.wikipedia.org/wiki/Jamaat-e-Islami>
- Jamaat-e-Islami Pakistan. (n.d.). *Vision and mission*. <https://jamaat.org/>
- Jamaat-e-Islami Pakistan. (n.d.). *History of the party*. <https://www.ijtema.net/ur/about/jamaat>
- Grokipedia. (n.d.). *Ideology and objectives of Jamaat-e-Islami*. https://grokipedia.com/page/jamaat_e_islami_pakistan

- ORF Online. (2025). *Jamaat-e-Islami's ideological deep state*. <https://www.orfonline.org/expert-speak/jamaat-e-islami-s-ideological-deep-state-a-theocratic-undercurrent-in-south-asias-secular-crises>
- Wikipedia. (n.d.). *Abul A'la Maududi*. https://en.wikipedia.org/wiki/Abul_A%27la_Maududi
- Wikipedia. (n.d.). *Nizam-e-Mustafa movement*. <https://en.wikipedia.org/wiki/Nizam-e-Mustafa>
- EFSAS. (2024). *Revival in motion? The Jamaat-e-Islami in Bangladesh and Pakistan*. <https://www.efsas.org/publications/articles-by-efsas/ji-bangladesh-and-pakistan-april-2024/>
- University of Misan. (n.d.). *Islamic groups in Pakistan (1941–1958)*. <https://www.uomisani.edu.iq/eduweb/jmr/index.php/jmr/article/view/260>



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی ٹی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشاعتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشاعتی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔





© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.

License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to *Aghaaz Info Media System (AIMS)*, include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).
